مطبوعات

جامِ طہور مصنف: مولوی عبدالرحمٰن صاحب عاجز مالیر کوٹلوی۔
رحمانیہ دارالکتب - امین بازار لائل پور۔
صفحات: ۴۴۴ قیمت عام: -/۲۴ روپے جہیز ایڈیشن: -/۳۰ روپے

ایمیٹیشن آرٹ پیپر پر نہایت خوبصورت حاشیہ کے ساتھ یہ کتاب مصنف نے خود طبع کرائی ہے۔ کتاب کے دو حصے ہیں حصہ نثر اور حصہ نظم۔ کتاب کے آغاز میں چند اہل قلم کی تقریظات درج ہیں جن میں مولانا غلام رسول مہر مرحوم اور جناب احسان دانش کے نام قابل ذکر ہیں۔ مصنف نے آغاز کتاب میں موت کو یاد رکھنے پر بہت زور دیا ہے اور پھر شعرائے کرام کی خدمت میں گذارش کی ہے کہ وہ حسان بن ثابتؓ کے انداز میں شاعری کریں اور مبالغہ اور خرافات سے بچیں۔ اس کے بعد شاعری کے متعلق اسلامی نقطۂ نگاہ بیان کرنے کے بعد اپنی شاعری کے متعلق لکھا ہے کہ اس سے مقصود فنی شاعری اور تغزل نہیں ہے بلکہ محض تبلیغ دین ہے۔ اور اپنے بارہ سالہ قیام مکہ کے حالات لکھے ہیں۔ حصہ نظم میں بعض نظمیں بہت اچھی ہیں۔ حمد و نعت کے مضامین جائز حدود کے اندر رہتے ہوئے بہت خوب بیان کیے ہیں۔ البتہ متعدد اشعار شعریت سے خالی ہیں۔

کتاب کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کاپیاں پڑھنے میں پوری احتیاط نہیں برتی گئی چند مقامات درج ذیل ہیں:۔

صفحہ ۱۳۳ پر ہجرت کے وقت مکہ سے نکلنے کی عیسوی تاریخ ۱۲ ستمبر ۱۶۲۱ء اور صفحہ ۱۳۴ پر غارِ ثور سے مدینہ روانہ ہونے کی تاریخ ۱۶ ستمبر ۶۲۲ء درج ہے ظاہر ہے کہ پہلی تاریخ میں کتابت کی غلطی ہے۔ اسی طرح صفحہ ۱۴۵ پر فاصلہ کے بجائے فیصلہ لکھا گیا ہے۔ صفحہ ۱۵۱ پر دریدہ دہنوں کی جگہ دیدہ دہنوں چھپ گیا ہے۔ صفحہ ۱۵۲ پر عتبہ اور شیبہ کے بجائے عتبہ بن شیبہ لکھا ہوا ہے۔ صفحہ ۱۵۴ پر اعوذ بنور وجهك الذی کا ترجمہ "تیری ذات کے نور سے پناہ چاہتا ہوں" کیا گیا ہے جو غلط ہے۔

محترم شاعر کے بعض اشعار ایسے ہیں جنہیں اس مجموعہ سے نکال دینا چاہیے۔ مثال کے طور پر:۔

- تم کو ہی آکے ملوں جام شہادت پی کر — تہ شمشیر رہوں یا میں تہ دار رہوں
- اے مرد مجاہد تو بڑھا چل تو بڑھا چل — یہ سیل رواں دیکھ نہ وہ کوہ گراں دیکھ
- پہنچائے وہ ترے کارواں کو خاک منزل پہ — جو خود آوارہ ہو گم گشتہ راہ کارواں ہو کر
- اللہ کے ولیوں کی یہ پہچان ہے اے دوست — دیتے ہیں دعا ان کے وہ دشنام ہمیشہ
- ایک مسلم کا ذہن ہے عطردان اسلام کا۔
  اسلام کا عطردان کس قدر عجیب ترکیب ہے۔
- خود بخود ہو جائے گا روشن حساب زندگی۔
- تیرے ہر ایک کام سے ہے وہ خبیر باخبر — دن کی روشنی میں ہو یا وہ شب سیاہ میں
- اسی طرح اخیر وقت (ص۳۹۳) اُردو میں مستعمل نہیں۔

جاگو اور جگاؤ مصنف: راز کاشمیری

ضخامت: ۸۰ صفحات سائز: $\frac{۲۲ \times ۱۷}{}$ قیمت: پانچ روپے

پبلشر:۔ سدا بہار پبلیکیشنز گنپت روڈ۔ لاہور

"جاگو اور جگاؤ" طلبا کے لیے اسلامی، اصلاحی اور اخلاقی نظموں کا مجموعہ ہے۔ عبدالمنان راز کاشمیری ایم اے اس کے مصنف ہیں جو ایک معروف شاعر ہیں۔ بچوں کے لیے انہوں نے خاص طور پر بہت لکھا ہے۔

جاگو اور جگاؤ صوری اور معنوی لحاظ سے قابل قدر اور دلکش کتاب ہے۔ راز کاشمیری صاحب نے کتاب کے آغاز میں لکھا ہے کہ ان نظموں کے سلسلہ میں اُن کے پیش نظر تین مقاصد ہیں:

۱۔ اسوۂ حسنہ کی روشنی میں بچوں کی تعمیر سیرت۔

۲۔ طلبا میں نظریہ پاکستان کا شعور پیدا کرنا۔

۳۔ طلبا کو اچھے مسلمان شہری بنانا۔

اور یہ حقیقت ہے کہ وہ اِن مقاصد کو پیش کرنے میں پوری طرح کامیاب رہے ہیں۔ موضوعات اسلامی، اخلاقی اور قومی ہیں۔ جہاں تک زبان و بیان کا تعلق ہے سادہ، سلیس اور دلکش ہے۔